REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۶ اخاء ۱۳۳۷ ہش | ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۴۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نقرس کی تکلیف کے باعث کل نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے۔ نماز جمعہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

بارہ ۱۲ ارکان پر مشتمل مرکزی کابینہ کی تشکیل

جنرل محمد ایوب خاں وزیر اعظم بنا دیئے گئے۔ آپ بدستور مارشل لا کے ناظم اعلیٰ رہیں گے

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ صدر سکندر مرزا نے بارہ ارکان پر مشتمل مرکزی کابینہ بنا دی ہے۔ آپ نے جنرل محمد ایوب خاں کو وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔ وہ بدستور مارشل لا کے ناظم اعلیٰ بھی رہیں گے۔ مزید برآں دفاع اور امور کشمیر کے محکمے بھی آپ کے چارج میں ہوں گے۔ کابینہ کے دیگر وزراء اور ان کے محکموں کے نام یہ ہیں:۔ (۱) جناب منظور قادر۔ امور خارجہ (۲) لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں، بحالیات (۳) لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو۔ اے برکی صحت اور معاشرتی بہبود (۴) جناب حبیب الرحمٰن تعلیم اطلاعات و نشریات (۵) جناب ابوالقاسم خاں صنعت (۶) لیفٹیننٹ جنرل اے کے ایم شیخ، امور داخلہ (۷) مولوی محمد ابراہیم خاں قانون (۸) جناب ایم شعیب خزانہ (۹) جناب ذوالفقار بھٹو، تجارت (۱۰) جناب حفیظ الرحمٰن، خوراک و زراعت (۱۱) جناب ایف ایم خاں، مواصلات۔

جناب منظور قادر لاہور کے مشہور بیرسٹر ہیں۔ آپ خاص طور پر آئین سے متعلق قوانین کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں "بی" زون کے ناظم مارشل لا ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو۔ اے برکی فوجی محکمہ صحت کے ڈائرکٹر جنرل ہیں۔ جناب حبیب الرحمٰن خاں آجکل برسلز میں پاکستان کے سفیر ہیں اس سے قبل وہ اٹلی اور آسٹریلیا میں پاکستان کے سفیر رہ چکے ہیں۔ جناب ابوالقاسم مشرقی پاکستان کے ایک سرکردہ صنعت کار ہیں لیفٹیننٹ جنرل اے کے ایم شیخ جنوبی زون میں مارشل لا کے ناظم ہیں۔ جناب ذوالفقار بھٹو ایک مشہور بیرسٹر ہیں۔ جناب مولوی محمد ابراہیم خاں ڈھاکہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج ہیں۔ اور آجکل آپ ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں۔ جناب حفیظ الرحمٰن مشرقی پاکستان میں ۴ آن سپیشل ڈیوٹی ہیں۔ جناب ایف ایم خاں چیف الیکشن کمشنر اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین ہیں۔

وکلاء، ڈاکٹر اور حکیم اپنی فیس کی باقاعدہ رسید جاری کریں

مارشل لا ایڈمنسٹریٹر راولپنڈی ایریا کا حکم

راولپنڈی ۲۵ اکتوبر۔ مارشل لا ایڈمنسٹریٹر راولپنڈی ایریا نے تمام دوکانداروں۔ وکلاء ڈاکٹروں۔ حکیموں۔ ہوٹلوں اور سراؤں کے مالکوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں سے فیس یا اجرت کی شکل میں جو روپیہ وصول کریں۔ اس کی باقاعدہ رسید جاری کیا کریں۔

ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ انکم ٹیکس کے حکام کی جانچ پڑتال سے بچنے کی کوشش ترک کر دیں اور اپنے باقاعدہ حسابات رکھیں مارشل لا اور انکم ٹیکس کے حکام کو ہر وقت ان کے حسابات کا معائنہ کرنے کا اختیار ہوگا

مارشل لا کے حکام نے دوکانداروں کو ہدایت کی ہے۔ کہ ان کے ذمہ حکومت اور بلدیاتی اداروں کی جتنی رقوم واجب الادا ہیں انہیں وہ ۱۵ نومبر تک ادا کر دیں۔ ورنہ ان کے خلاف مارشل لا کے ضوابط کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ اور جن لوگوں کو یہ رقوم بالاقساط ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ وہ اپنی اقساط کی ادائیگی بدستور جاری رکھیں

مارشل لا ایڈمنسٹریٹر نے ایک اور حکم میں کہا ہے۔ میں ان اختیارات کے تحت جو مارشل لا ایڈمنسٹریٹر زون "بی" نے مجھے تفویض کئے ہیں۔ خاص فوجی عدالتوں افسران اور سرسری عدالتوں کی سماعت کرنے والے فوجی و سول حکام کو اس بات کا مجاز قرار دیتا ہوں کہ اگر ان عدالتوں کی طرف سے کئے گئے جرمانوں کی وصولی نہ ہو تو وہ ملزموں کی منقولہ اور غیر منقولہ املاک کو فروخت یا ضبط کر سکتے ہیں۔ دریں اثناء کل راولپنڈی میں تین سرسری عدالتوں نے مختلف اشخاص کو سات ہزار روپے کے جرمانے کئے۔

ایک آنے کی روٹی کا وزن

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ لاہور سول ڈسٹرکٹ کے ڈپٹی سب مارشل لا ایڈمنسٹریٹر نے جو روٹی کی قیمت ایک آنہ مقرر کی ہے اس کا وزن ۲½ چھٹانک ہوگا یہ خبر درست نہیں۔ ایک آنے والی روٹی کا وزن ۲ چھٹانک ہے

مکرم سید شاہ محمد صاحب کی علالت

اور خاص دعا کی تحریک

ربوہ ۲۵ اکتوبر۔ آج مکرم مولوی امام الدین صاحب نے انڈونیشیا سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا سخت بیمار ہیں۔ دو مرتبہ آپ پر بیہوشی بھی طاری ہوئی۔ آپ کو علاج کی غرض سے باڈونگ ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب کرام مکرم شاہ صاحب کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

پانچ کروڑ روپے کے غیر ملکی کپڑے کا انکشاف

قلات ۲۵ اکتوبر۔ ضلع مکران کے شہر پنج گڑھ کے دوکانداروں نے پانچ کروڑ ۲۹ لاکھ روپے کی مالیت کے غیر ملکی کپڑے کا اعلان کیا ہے اس کے علاوہ ۲۲ ہزار روپے کی چھپی ہوئی مقامی حکام نے پکڑی۔ قلات میں ۷۰۰ من گندم ۵۰ ہزار من چاول، ۲۰۰ من دال اور گھی کے ۸۶ کنستروں کا اب تک رضاکارانہ طور پر اعلان کیا جا چکا ہے

کینیڈا کے وزیر اعظم کا دورہ پاکستان

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جان جارج ڈیفن بیکر حکومت پاکستان کی دعوت پر پانچ روز کے دورے پر ۱۳ نومبر کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہونچ رہے ہیں۔ مسٹر ڈیفن بیکر اپنی اہلیہ کی معیت میں پاکستان آ رہے ہیں وہ حکومت پاکستان کے مہمان ہوں گے۔ قیام پاکستان کے دوران کینیڈا کے وزیر اعظم لاہور، پشاور، ورسک اور درہ خیبر کا دورہ کریں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ اکتوبر

ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد

کل کے اداریہ میں ہم نے اس امر پر مختصر بحث کی تھی کہ آجکل کے دونوں متضاد نظام (۱) مغربی سرمایہ دارانہ جمہوری نظام اور (۲) اشترا کیت زندگی کا مسئلہ حل نہیں کر سکتے کیونکہ دونوں میں بعض خوبیوں کے باوجود ایسی خامیاں ہیں کہ جو زندگی کے مسائل کو حل کرنے میں روک ہیں۔ جمہوری نظام کی ناکامی تو اسی بات سے واضح ہے کہ اسکے ردّ عمل میں اشتراکیت معرض وجود میں آئی۔ اشتراکیت اس لئے ناکام ہوئی ہے۔ کہ یہ انسان کی انفرادیت کو بالکل تباہ کر دیتی ہے۔ جمہوری نظام میں ذاتی ملکیت کا اصول فی ذاتہٖ مفید ہے۔ اور اشتراکیت میں مساوات کا اصول جاذب ہے۔ اکثر مغربی مفکرین نے ان دونوں کے درمیان کی قسم کے نظام پیش کئے ہیں۔ جن میں سے فلاحی نظام عالمی حکومت کا تصور وغیرہ آجکل زیر غور ہیں:

یہ مفکرین جو غور و فکر کر رہے ہیں وہ درست ہے لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے اصل حرج نقطۂ نظر کا خالصتہً دنیاوی اور مادی ہو جاتا ہے۔ سائنسی تحقیقات نے ہمیں بلا وجہ زندگی کے ہر مسئلہ کو صرف عقلیتی نقطۂ نظر سے حل کرنے کی عادت ڈال دی ہے۔ یہ ذہنیت اتنی عام ہو گئی ہے کہ اب ہم مابعد الطبیعاتی حقائق کی جڑ بھی مادیاتی حقائق میں تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ انسان ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد سے عاری ہو گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باوجود سائنس اور فلسفہ کی ترقی کے ہم زندگی کے مسائل کو حل نہیں کر سکے۔ اور جو تدابیر گہرے غور و فکر سے سوچتے ہیں وہ تجربہ سے ناکام ثابت ہوتی ہیں

ہم نے کہا تھا کہ ان مسائل کو صرف اسلام ہی حل کر سکتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اکثر متداول مذاہب ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد پر ہی مبنی ہیں لیکن دوسرے متداول مذاہب کی طرح اسلام دین کو دنیا سے کسی الگ نظریے کے طور پر پیش نہیں کرتا۔ اگرچہ تمام مذاہب ابتداءً نظریہ حیات ہی پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن بعض انسانوں نے افراط و تفریط سے ان کی ہیئت بدل ڈالی ہے لیکن چونکہ اسلامی تعلیمات اپنی اصل صورت میں موجود ہیں۔ اور یہ آخری دین ہے۔ اس لئے کہ ہم اس میں زندگی کا مکمل لائحہ عمل پاتے ہیں:

اقتصادیات انسانی زندگی اور معاشرہ کا ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ آج مفکرین زمانہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اپنی ذہنی قوتیں خرچ کر رہے ہیں۔ مغربی سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکیت دراصل اسی مسئلہ کے متعلق سے آپس میں متضاد ہیں۔ وہ اسکو صرف عقلی تدابیر سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ عقلی تدابیر بےشک ضروری ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ اصل بیماری عقلیتی ذہنیت ہے۔ اسلام جو اصول پیش کرتا ہے۔ وہ عقل پر بھی پورے اترتے ہیں۔ لیکن وہ ان کی بنیاد عقلیت پر نہیں رکھتا۔ بلکہ ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد پر رکھتا ہے۔ وہ انسان کو قدرت کے خزانوں سے اپنی اپنی قابلیت کے مطابق دولت لینے کی اجازت دیتا ہے۔ اور ان کو خرچ کرنے کی بھی اجازت دیتا ہے۔ لیکن وہ ان پر کچھ اخلاقی اور روحانی پابندیاں بھی عائد کرتا ہے۔ دولت کمانے کے لئے وہ رزق حلال کی شرط لگاتا ہے۔ رزق حلال وہ ہے جس کو ہم اپنی جسمانی اور ذہنی قوتوں سے پیدا کرتے ہیں مثلاً وہ تجارت کو حلال اور ربا کو حرام قرار دیتا ہے:

محض عقلیت پرست ان دونوں میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ مغربی سرمایہ دارانہ جمہوری نظام سود خواری کو لابدی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی تجارت بھی سود کے بغیر نہیں چل سکتی۔ دوسری طرف اشتراکیت سود کے ساتھ انفرادی تجارت کو بھی ناجائز قرار دیتی ہے۔ غور سے دیکھا جائے تو دونوں عقلاً بھی غلط ہیں۔ تجارت اس لئے حلال ہے کہ اس میں انسان کو محنت کرنی پڑتی ہے۔ دور دراز علاقوں سے مال لا کر فروخت کرنا انسانی وجود کی ذاتی قابلیتوں کا طالب ہے لیکن سود میں کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ تجارت میں سرمایہ کے نقصان کا خدشہ ہوتا ہے۔ لیکن سود اس سے بھی مبرا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک معاشرہ جس میں ایسے لوگ ہوں۔ جو کوئی محنت نہ کریں۔ اور اپنی ذاتی قابلیتوں کو استعمال میں نہ لائیں مگر خرچ کریں ایک صحت مند معاشرہ نہیں ہو سکتا۔ اب تجارت کو لیجئے اسلام میں تجارت کا نظریہ بھی نہایت پاکیزہ ہے اکتناز اور احتکار وغیرہ تو اسلام جائز قرار نہیں دیتا

یہ تو رزق حلال کی ایک مثال ہے اسلام رزق حلال کی مقدار پر کوئی حد نہیں لگاتا ہا اپنی خداداد قابلیتوں سے جتنی کوشش کر سکتا ہے۔ انسان کما سکتا ہے۔ صحابہ کرام آجکل کے حساب کے مطابق لاکھوں روپوں کی تجارت کرتے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا نام تو عام مسلمان جانتے ہیں۔ جن کی تجارت اتنی وسیع تھی کہ ہزار ہزار اونٹوں پر مال آتا جاتا تھا۔ غور فرمائیے آج اگر انسان یہ عہد کرلے کہ ہم رزق حلال کے سوا کچھ نہیں لیں گے۔ اور اسلام نے جو رزق حلال کے ذرائع بتلائے ہیں صرف ان پر عمل کریں گے۔ تو آج ہی دنیا میں ایک عظیم الشان تبدیلی ہو سکتی ہے۔ وہ تمام پیچیدہ مسائل جو عقلیت پرستی کی وجہ سے انسانی معیشت میں پیدا ہو گئے ہیں۔ صرف اس ایک اسلامی اصول کی پابندی سے حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کے بغیر یہ اصول قائم نہیں کیا جا سکتا موجودہ عقلیتی ذہنیت حلال و حرام میں کوئی فرق نہیں کر سکتی۔ خواہ وہ کتنے جتن کرلے۔ وہ ایک ایسی چادر ہے۔ جو سر پر لی جائے تو پاؤں ننگے ہو جاتے ہیں۔ اور پاؤں ڈھانپے جائیں تو سر ننگا ہو جاتا ہے۔ اگر صدر امریکہ کوئی ایسا قانون بنا بھی لے۔ جس میں یہ اسلامی قوانین داخل ہوں تو جب تک اس کے پیچھے ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی طاقت نہ ہو گی اس وقت تک ان کے رائج کرنے میں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ جیسے کہ امریکہ میں شراب کی بندش کے تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے۔ لیکن مسلمانوں نے صرف ایک اشارہ سے شراب ترک کر دی تھی۔ اور آج ۱۳ ۱/۲ سو سال میں زیادہ سے زیادہ ایک فی ہزار مسلمان ہوئے ہونگے جنہوں نے شراب کو ہاتھ لگایا ہوگا۔ الغرض اسلام کے اقتصادی اصول عقلی لحاظ سے بھی بہترین اصول ہیں۔ لیکن ان کا قیام ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کے بغیر ممکن نہیں:

اسلام نے رزق حلال کمانے کے اصول ہی نہیں دیئے بلکہ اس طرح حاصل کی ہوئی دولت کو خرچ کرنے کے بھی اصول دیئے ہیں۔ جن پر اگر عمل کیا جائے۔ تو دنیا کا اقتصادی مسئلہ چند لمحوں میں حل کیا جا سکتا ہے قرآن کریم نے انفاق پر بہت زور دیا ہے۔ اور اس کے لئے یہ اصول پیش کیا ہے۔ کہ اپنی حلال کمائی میں سے اپنے پاس اتنا رکھ کر جس سے آپ دوسروں کا محتاج ہونے سے بچ جائیں۔ باقی سب کچھ انفاق کر دو۔ لیکن شرعی انفاق زکوٰۃ کے علاوہ جو صاحب نصاب کے لئے فرض ہے۔ باقی انفاق کی نوعیت طوعی رکھی ہے۔

غور فرمائیے یہ کتنی عقلی بات ہے اگر ہم اپنی جائز ضروریات سے زائد مال طوعاً انفاق کر دیتے ہیں تو ہمارے معاشرہ کا کونسا اقتصادی مسئلہ بغیر حل کے رہ سکتا ہے۔ آجکل کے کوشش کی جا رہی ہے کہ فالتو دولت جبراً کیوں نہ لی جائے۔ اس کا جواب یہی ہے۔ جو سپر ٹیکس سے بچنے کے لئے آج امریکی سرمایہ دار کرتے ہیں۔ وہ سپر ٹیکس کی سطح سے آمدنی کم رکھنے کے لئے فضول خرچیوں میں روپیہ صرف کر دیتے ہیں۔ جس سے نہ انہیں اور نہ معاشرہ کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے اسلامی نظام کی کامیابی کی اولین شرط یہی ہے۔ کہ ہمیں اپنی ذہنیت بدلنی ہو گی۔ اور عقلیت پرستی سے ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی طرف آنا پڑے گا:

اس مختصر مضمون سے غرض صرف اتنا سمجھانا ہے۔ کہ عقلیت پرست خواہ کتنے ہی اچھے اصول دریافت کرلیں جب تک ذہنیت میں تبدیلی پیدا نہیں ہوگی جب تک مادہ پرستی سے موڑ کر انسان خدا پرستی کی طرف نہیں آئے گا۔ دوسرے لفظوں میں جب تک معاشرہ کی بنیاد اخلاق اور روحانی اقدار پر از سر نو استوار نہیں ہو گی بہترین تدابیر ناکام ہوتی رہیں گی۔ اور دنیا میں کبھی حقیقی امن قائم نہیں ہو سکیگا جو مفادات کے توازن سے ہی قائم کیا جا سکتا ہے:

ڈچ گی آنا (جنوبی امریکہ) میں تبلیغ اسلام

ڈچ ترجمۂ قرآن مجید کی پیشکش۔ متعدد اخبارات میں اسلام کی تائید میں مضامین

احمدیہ مشن ڈچ گی آنا کی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم شیخ رشید احمد صاحب اسحٰق بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

خاکسار کو تین استقبالیہ تقاریب میں شرکت کا موقع ملا۔ پندرہ جولائی کی صبح H.B.U کی افتتاحی تقریب عمل میں لائی گئی۔ جس میں گورنر، وزراء حکومت، اور دیگر معزز اصحاب نے شرکت کی۔ خاکسار بھی اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا اس موقعہ پر ہر ایک نے H.B.U کے ڈائرکٹر کو مبارکباد پیش کی۔ خاکسار نے اپنی باری پر ڈائرکٹر صاحب سے کہا کہ تمام مذہبی کتب کی رُو سے ایک مسیح کی آمد مقرر ہے۔ چنانچہ وہ مسیح حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے وجود میں مبعوث ہو چکا ہے۔ جس کی خبر خاکسار آپ کو دے رہا ہے۔ اس موعود مسیح کے موعود فرزند مرزا بشیر الدین محمود احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) کے عہد خلافت میں تیار کیا گیا یہ ڈچ ترجمۂ قرآن میں آپکو اس خوشی کے موقع پر پیش کرتا ہوں۔

ڈائریکٹر صاحب نے تحفہ بخوشی قبول کرتے ہوئے خاکسار کا شکریہ ادا کیا۔ نیز کہا۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ بھی مجھے اپنی جماعت کا لٹریچر ارسال کرتے رہیں گے۔

محکمہ متعلقہ کی طرف سے اس تمام تقریب کے فلمانے کا بندوبست کیا گیا تھا۔ جس میں خاکسار کے تحفہ پیش کرنے کا منظر بھی شامل تھا۔ اسی طرح آٹھ بجے رات "HET PARK" پارک میں H.B.U والوں ہی کی طرف سے ایک Reception کا اہتمام تھا۔ اس میں بھی خاکسار شامل ہوا۔ اس موقع پر ایک رومن کیتھولک پادری سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ خاکسار نے پادری صاحب سے اختلافات بائیبل سے متعلق کچھ سوالات کئے۔ جن کو ہمارے قریب کے احباب نے بھی دلچسپی سے سُنا۔ اس موقع پر خاکسار نے لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

۲۳ جولائی کی شام بھارتی ایوان بالا کے ممبر اور کلچرل ڈیپارٹمنٹ کے نائب صدر پروفیسر کاکا صاحب کالیلکار کے اعزاز میں ایک Reception دی گئی۔ جس میں خاکسار نے شرکت کی۔ اس تقریب میں ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ سے کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ جس میں خاکسار نے سلسلہ کا تعارف اور مختصراً بیرونی مشنوں کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز متعدد ارکانِ حکومت اور معزز شہری اصحاب سے متعارف ہوا۔ علاوہ ازیں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

کمیونزم کے ایجنٹ یہاں پر بھی اپنا جال پھیلانے میں مصروف ہیں۔ جس سے بعض مسلمان بھی متاثر نظر آتے ہیں۔ اسکے ازالہ کے لئے خاکسار کا ایک آرٹیکل

"MUSLIM IN RUSSIA"

کے عنوان سے یہاں کے تین مشہور اور کثیر الاشاعت (۱) "DE WEST" (۲) "SURINAM" (۳) "DE WARETID" میں شائع ہوا۔ اسی طرح خاکسار کے مزید دو آرٹیکل بعنوان "ضرورت اتحاد" اور "اسلام اور بین الاقوامی تعلقات" مندرجہ بالا اخبارات میں شائع ہوئے۔ اول الذکر آرٹیکل میں یہاں کی تمام اقوام سے نسلی کشمکش دُور کرنے اور متحد ہو کر کام کرنے کی اپیل کی گئی۔ نیز اس امر پر زور دیا گیا۔ کہ اسلام کی تعلیم ہی مکمل مساوات پیش کرتی ہے۔ جس پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ مؤخر الذکر مضمون میں یہ ثابت کیا گیا کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے۔ یہ تلوار کے زور سے نہیں پھیلا بلکہ اپنی پُر امن اور دلوں میں جذب ہونے والی تعلیم کے ذریعہ پھیلا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ مضامین ہر طبقہ میں دلچسپی سے پڑھے گئے۔

کچھ عرصہ قبل یہاں کے مقامی روزناموں میں اسلام سے متعلق مضامین کا شائع ہونا ناممکن امر تھا لیکن اب احمدیت کے طفیل بجوٹی کے اخبارات میں اسلام سے متعلقہ مضامین دلچسپی سے شائع ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ۔

یہاں کے مشہور عیسائی HEDRIK SCHOOL کے جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب میں خاکسار نے شرکت کی۔ مجوزہ پروگرام کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ زائرین میں سے اگر کسی نے کچھ کہنا ہو تو سٹیج پر آکر کہہ سکتا ہے۔ چنانچہ ڈائریکٹر آف سکولز کے اعلان پر خاکسار سٹیج پر گیا۔ تشہد و تعوذ کے بعد خاکسار نے نصف گھنٹہ طلباء سے خطاب کیا۔ خاکسار نے بتایا۔ طلباء قوم کے معمار ہیں۔ آپ کا ملک بہت پس ماندہ ہے۔ اس کی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے کہ طلباء ملکی سیاست سے علیحدہ ہو کر محض وطنی و قومی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہوں نسلی کشمکش ختم کرتے ہوئے وحدت قومی کے ساتھ کام کریں۔ دوران تقریر طلباء و دیگر حاضرین نے متعدد مرتبہ جذبات تحسین پیش کئے۔ تقریر کے خاتمہ پر طلباء کی طرف سے کئے گئے مختلف سوالات کے جوابات بھی خاکسار نے دیئے۔

اس عرصہ میں بذریعہ ریڈیو مختلف عنوانات پر تقاریر کا موقع ملا۔ اس طرح بھی کثیر التعداد لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ دو تقاریر بغرض سیکنڈ کی جماعت کے دو گھر انجول میں

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عقل خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

"ہر ایک آدمی چونکہ عقل سے مدارجِ یقین پر نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے الہام کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو تاریکی میں عقل کے لئے ایک روشن چراغ ہو کر مدد دیتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے فلاسفر بھی محض عقل پر بھروسہ کر کے حقیقی خدا کو نہ پا سکے۔ چنانچہ افلاطون جیسا فلاسفر بھی مرتے وقت کہنے لگا۔ کہ مَیں ڈرتا ہوں۔ ایک بُت پر میرے لئے ایک مرغا ذبح کرو۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بات ہوگی۔ افلاطون کی فلاسفی، اس کی دانائی اور دانشمندی اس کو وہ سچی سکینت اور اطمینان نہیں دے سکے جو مومنوں کو حاصل ہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ الہام کی ضرورت قلبی اطمینان اور دلی استقامت کے لئے اشد ضروری ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلے عقل سے کام لو۔ اور یہ یاد رکھو کہ جو عقل سے کام لے گا اسلام کا خدا اُسے ضرور ہی نظر آجائے گا۔ کیونکہ درختوں کے پتے پتے پر اور آسمان کے اجرام پر اس کا نام بڑے جلی حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔ لیکن بالکل عقل ہی کے تابع نہ بن جاؤ۔ تاکہ الہام الٰہی کی وقعت کو کھو بیٹھو جس کے بغیر نہ حقیقی تسلی اور نہ اخلاقِ فاضلہ نصیب ہو سکتے ہیں۔ برہمو لوگ بھی شانتی اور سچا نور نجات کا حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ وہ الہام کی ضرورت کے قائل نہیں۔ ایسے لوگ جو عقل کے بندے ہو کر الہام کو فضول قرار دیتے ہیں۔ مَیں بالکل ٹھیک کہتا ہوں کہ عقل سے بھی کام نہیں لیتے۔ قرآن کریم میں ان لوگوں کو جو عقل سے کام لیتے ہیں اُولو الالباب فرمایا ہے۔ پھر اس کے آگے فرمایا ہے الّذین یذکرون اللہ قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبھم۔ الآیۃ (س ۴۔ آل عمران) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا پہلو بیان کیا ہے۔ کہ اولو الالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلّ شانہ کا ذکر اُٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں۔ یہ گمان نہ کرنا چاہیئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ نہیں۔ بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتی۔ اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو۔ کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔ صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا مَیں نے ابھی کہا۔ کبھی نصیب نہیں ہو سکتی جب تک تقویٰ میسّر نہ ہو"

(ملفوظات ص ۲۲-۴۲)

کی گئیں جن میں برادرم عبدالعزیز صاحب بھی شریک ہوئے سات ستمبر کو جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔ ایک ہفتہ قبل خاکسار نے بذریعہ خطوط دونوں تمام انجمنوں کے سربرآوردہ افراد کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دی۔ نیز بذریعہ ریڈیو اس جلسہ کی اطلاع متعدد مرتبہ نشر کی گئی۔ ریڈیو والوں نے اپنی خبروں میں بھی اس جلسہ کی خبر کو یوں نشر کیا۔

"ڈچ گی آنا میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس قسم کا جلسہ جماعت احمدیہ کی طرف سے ہو رہا ہے"

سب سے پہلی تقریر برادرم عبدالعزیز صاحب نے کی۔ جس میں آپ نے حضرت نبی پاک صلعم کی سیرۃ کے بعض واقعات کو بیان کیا۔ ان کے بعد خاکسار نے اپنی تقریر میں سید ولد آدم فخر موجودات حضرت ختمی مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ و مطہرہ کے بعض خاص پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اس محسن عظیم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ باوجود شدید بارش کے حاضری خوشکن تھی۔

انفرادی تبلیغ کے سلسلہ میں متعدد واجبات سے ملاقات کر کے پیغام حق پہنچایا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے دو اصحاب داخل سلسلہ ہوئے۔ ایک ہزار کی تعداد میں پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کیا گیا نیز ماہوار اخبار شائع کر کے پوسٹ کیا گیا اسکولز میں سلسلہ تعلیم جاری رہا۔ دیہات کا دورہ کیا گیا۔ خطبات جمعہ دئے گئے۔ عورتوں میں درس دیتا رہا۔ دیگر متفرق امور انجام دئے۔ بالآخر احباب سے اس علاقہ میں اسلام کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب۔ اور درخواست دعا

میرا لڑکا عبدالرشید راولپنڈی ایک مقدمہ میں ماخوذ تھا۔ اس کی باعزت بریت کے لئے احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست عرض کی جاتی رہی ہے۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے عزیز عبدالرشید باعزت بری ہو گیا ہے۔ الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کا نہایت ممنون ہوں کہ انہوں نے بریت کیلئے دعاؤں سے مدد کی۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

عزیز عبدالرشید کی طرف سے فریق مخالف پر ایک استغاثہ دائر ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (عبدالغنی قریشی بلاک ۱۲ سرگودھا)

غیر اسلامی بدعات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل

موجودہ زمانہ کی بدعات کے متعلق ایک مختصر نوٹ الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۸ء میں چھپ چکا ہے۔ اس سلسلہ میں کچھ اور بدعات کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

ایک شخص نے دریافت کیا کہ دلائل الخیرات جو وظیفوں کی ایک کتاب ہے اگر اسے پڑھا جائے۔ تو کچھ حرج تو نہیں کیونکہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی ہے اور اس میں آنحضرت صلعم ہی کی تعریف ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"انسان کو چاہیئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے اور خود بھی خدا سے وہی چاہے۔ جو اس دعا میں چاہا گیا ہے۔ اور جہاں عذاب کا مقام آئے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ بلا دوحی کے ایک بالائی منصوبہ جو کتاب اللہ کے ساتھ ملاتا ہو وہ اس شخص کی پہلی رائے ہے۔ جو کہ کبھی باطل بھی ہوتی ہے اور ایسی رائے جس کی مخالفت احادیث میں موجود ہو وہ محدثات میں داخل ہو گی۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے۔ اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرف شروع ہو جاتا ہے۔ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے۔ وہی قرآن شریف کے تدبر میں لگا دے۔ دل کی اگر سختی ہو۔ تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے۔ کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں دعا ہوتی ہے۔ وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے۔ کہ یہی رحمت میرے بھی شامل حال ہو۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے آدمی کسی قسم کا پھول چنتا ہے۔ پھر آگے چلکر اور قسم کا چنتا ہے پس چاہیئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھا دے۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے۔ ورنہ پھر سوال ہو گا۔ کہ تم نے ایک نئی بات کیوں بڑھائی۔ خدا کے سوا اور کس کی طاقت ہے کہ کہے فلاں راہ سے اگر سورۂ یٰسین پڑھو گے تو برکت ہو گی ورنہ نہیں" (البدر ۲ر جنوری ۱۹۰۳ء)

حضرت خلیفہ ثانی ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

"اس قسم کے عجیب و غریب ذکر نکالے گئے ہیں۔ حالانکہ ان کو مذہب اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن اس سے یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ذکر الٰہی کوئی بری چیز ہے۔ ہاں یہ کہنا چاہیئے کہ یہ بدعتیں جو ان لوگوں نے پیدا کر لی ہیں۔ یہ بری ہیں مگر ان غیر شرع گدی نشینوں کو کچھ پرواہ نہیں ہے حالانکہ رسول کریم صلعم فرماتے ہیں۔ کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار۔ ...... یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں کے بنائے ہوئے ذکر خدا تعالےٰ کے قریب پہنچانے والے نہیں۔ بلکہ بہت دور کر دینے والے ہیں۔ چنانچہ جب سے اس قسم کے ذکر نکلے ہیں۔ اس وقت سے مسلمان خدا سے دور ہوتے جا رہے ہیں" (ذکر الٰہی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام وظائف کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"خود تراشیدہ درود و وظائف طریق و رسومات سب فضول بدعات ہیں۔ جو ہرگز ہرگز ماننے کے قابل نہیں۔ اگر یہ لوگ کل معاملات دنیوی و دینی کو ان خود ساختہ بدعات سے بھی درست کر سکتے ہیں تو یہ ذرہ ذرہ سی بات پر کیوں تکرار کرتے۔ لڑتے جھگڑتے حتیٰ کہ سرکاری عدالتوں میں جائز و ناجائز حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ سب باتیں دراصل وقت کا ضائع کرنا اور خدا داد دماغی استعدادوں کا تباہ کرنا ہے ...... الغرض یہ سب باتیں سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑنے سے پیدا ہوئیں۔ انسان کو چاہیئے۔ کہ سب کچھ خدا سے طلب کرے۔ جب وہ کسی کو کچھ دے دیتا ہے تو اس کی بلند شان کے خلاف ہے کہ واپس لے۔ مذہب وہی ہے جو انبیاء کے ذریعہ دنیا میں سکھلایا گیا۔ پیدا کیا گیا یہ لوگ اس سے بہت دور ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں سارے دن میں چار دفعہ دم لیتا ہوں۔ بعض فقط ایک یا دو دفعہ۔ اس سے لوگ ان کو ولی سمجھ بیٹھتے ہیں۔ اور ایسے واہیات دم کشی کو باعث فخر سمجھتے ہیں۔ حالانکہ فخر کے قابل یہ بات تھی کہ انسان معرفت الٰہی پر چل کر اپنے پیغمبر نبی کریم صلعم سے صلح و آشتی پیدا کرے۔ جس سے وہ انبیاء کا وارث کہلائے۔ اور صلحاء و ابدال میں داخل ہو۔ اس توحید کو پکڑے اور اس پر ثابت قدم رہے اللہ تعالےٰ اپنا غلبہ و عظمت اس کے دل پر بٹھا دے گا۔

نیز فرماتے ہیں وظیفوں کے ہم قائل نہیں۔ یہ سب جنتر منتر ہیں جو ہمارے ملک کے جوگی ہندو سنیاسی کرتے ہیں۔ جو شیطان کی غلامی میں پڑے ہوئے ہیں البتہ دعا کرنی چاہیئے۔ خواہ اپنی زبان میں ہو سچے اضطراب اور سچی تڑپ سے جناب الٰہی میں گداز ہوا ہو۔ ایسا کہ وہ قادر الحی القیوم دیکھ رہا ہے۔ جب یہ حالت ہو گی تو گناہ پر دلیری نہ کریگا جس طرح انسان آگ یا اور ہلاک کرنے والی اشیاء سے ڈرتا ہے ایسے ہی اس کو گناہ کی سوزش سے ڈرنا چاہیئے ....

...... ہمارا مذہب یہی ہے کہ نماز میں رو رو کر دعا میں مانگو تا اللہ تعالےٰ تم پر اپنے فضل کی نسیم چلائے۔ (الحکم ۷ر جون ۱۹۰۳ء)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"میں تعجب کرتا ہوں۔ کہ آجکل بہت لوگ فقیر بنے ہیں۔ مگر سوائے نفس پرستی کے اور کوئی غرض اپنے اندر نہیں رکھتے۔ اصل دین سے بالکل الگ ہیں۔ جس دنیا کے پیچھے عوام لگے ہوئے ہیں۔ اس دنیا کے پیچھے وہ بھی خراب ہو رہے ہیں۔ توجہ اور دم کشی اور منتر جنتر اور دیگر ایسے امور کو اپنی عبادت میں شامل کرتے ہیں۔ جن کا عبادت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں بلکہ صرف دنیا پرستی کی باتیں ہیں اور ایک ہندو کافر اور ایک مشرک عیسائی بھی ان ریاضتوں اور ان کی مشق میں شامل ہو سکتا بلکہ ان سے بڑھ سکتا ہے اصل فقر تو وہ ہے۔ جو دنیا کے اغراض فاسدہ سے بالکل الگ ہو جائے اور اپنے لئے ایک تلخ زندگی قبول کرے۔ تب اس کو حالت عرفان حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ ایک قوت ایمان کو پاتا ہے۔

ایک ذکر آرہ بنایا ہوا ہے جس سے انسان کے پھیپھڑے کو سخت نقصان پہنچتا ہے بعض آدمی مشقتوں سے دیوانے ہو جاتے ہیں اور بعض مر بھی جاتے ہیں۔ ان کو جاہل لوگ ولی سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کی جو راہیں خود ہی مقرر فرما دی ہیں یہ کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ ان باتوں سے راضی ہوتا ہے کہ انسان عفت اور پرہیزگاری اختیار کرے۔ صدق و صفا کے ساتھ اپنے خدا کی طرف جھکے — دنیا کی کدورتوں سے الگ ہو کر تبتل اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر اختیار ہے۔ خشوع کے ساتھ نماز ادا کرے — نماز انسان کو منزہ بنا دیتی ہے۔ نماز کے علاوہ اٹھتے بیٹھتے اپنے دھیان کو خدا کی طرف رکھے۔ یہی اصل مدعا ہے جس کو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں فرمایا ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی قدرتوں میں فکر کرتے ہیں۔ ذکر و فکر ہر دو عبادت میں شامل ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ غرض ہر وقت خدا کی یاد میں اس کے نیک بندے مصروف رہتے ہیں۔ اسی پر کسی نے کہا:

جو دم غافل سو دم کافر

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۷ء)

ایک دوسری جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کا منشاء اور قرآنی شریعت کی تعلیم کا مقصد یہ تھا کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ کپڑا جب تک سارا دھویا نہ جائے وہ پاک نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح پر انسان کے سارے جوارح اس قابل ہیں کہ وہ دھوئے جائیں کسی ایک کے دھونے سے کچھ نہیں ہوتا اس کے سوا یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خدا کا سنوارا ہوا بگڑتا نہیں۔ مگر انسان کی بناوٹ بگڑ جاتی ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں اور اپنے تجربہ کی بنا پر یہ گواہی دیتے ہیں کہ جب تک انسان اپنے اندر خدا تعالیٰ کی مرضی اور سنت نبوی کے موافق تبدیلی نہیں کرتا اور پاکیزگی کی راہ اختیار نہیں کرتا تو خواہ اس کے قلب سے ہی آواز آتی ہو۔ وہ زہر جو انسان کی روحانیت کو ہلاک کر دیتی ہے دور نہیں ہو سکتی۔ روحانیت کے نشوونما اور زندگی کے لئے صرف ایک ہی ذریعہ خدا تعالیٰ نے رکھا ہے اور وہ اتباع رسول ہے۔"

(الحکم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۰۱ء)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

دلچسپ اور اہم طبی معلومات

مردوں کے دماغ کا ہارمون پستہ قد لوگوں کی دوا

امریکی ڈاکٹروں کی رپورٹ ہے کہ مردوں کے دماغ سے ہارمون حاصل کرنے اور ان کے استعمال سے پستہ قد بچے دراز قد بن سکتے ہیں۔ ایک ۱۱ سالہ لڑکی جس کا قد چھ برس کی لڑکی کے برابر تھا۔ اسے اس دوا کے ایک اونس کا دس ہزارواں حصہ چھ مہینے تک دیا گیا۔ جس سے اتنے قلیل عرصے میں اس کا قد ایک انچ بڑھ گیا۔ اس لڑکی کی نشوونما دماغ میں رسولی کی وجہ سے رک گئی تھی اور پچوٹری کا غدود (غدہ نخامیہ) پر اثر انداز ہو رہی تھی۔

دو اور بچوں کا بھی اسی طرح کامیابی سے علاج کیا گیا۔ میساچوسٹس (امریکہ) کے جنرل ہسپتال اور ہارورڈ یونیورسٹی میڈیکل سکول کے ڈاکٹر فلپس ایچ ہنیمین نے کہا کہ کئی دوسرے ایسے ہی مریض بچوں کو بھی اس علاج سے بہت فائدہ ہو رہا ہے یہ ہارمون جسم میں چربی کو جلا دیتے ہیں۔ اور وریدوں میں چربی کے باعث جو رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اسے بھی ختم کر دیتے ہیں۔ اسی رکاوٹ سے دل کی بیماری کے حملے ہوتے ہیں۔

اینٹی بایوٹکس قوت مدافعت کی دشمن ہیں

شکاگو کے ماہرین جراحت نے نئی تحقیق کے بعد دعویٰ کیا ہے کہ اپریشن کے لئے ہاتھوں کو اچھی طرح مطہر کرنے کا قدیم طریقہ درست اور زیادہ صحیح تھا۔ آجکل اپریشن کے بعد جراثیمی سمیت کے واقعات زیادہ ہو رہے ہیں اور اس کی بڑی وجہ سحر کار ادویہ ANTIBIOTICS کا اندھا دھند استعمال ہے۔ اگرچہ ایک حد تک مریض کی عمر اور اپریشن کرنے کے وقت کو بھی اس میں دخل ہے۔

لیکن ایک بات خاص طور پر قابل توجہ ہے جو عام طور پر نظر انداز کی جا رہی ہے وہ مریضوں میں قوت مدافعت کا انحطاط ہے۔ آج جدید طبی طریقوں سے انسانی زندگی کو کچھ طویل کر دیا جاتا ہے۔ لیکن قوت بدنی کو طاقتور بنانے کی طرف کوئی توجہ نہیں کی جاتی۔ طب غربی کا سب سے بڑا اصول یہی ہے کہ انسانی قوت مدافعت کو مضبوط بنایا جائے۔ طب جدید اس کی طرف توجہ نہیں دیتی تھی لیکن حالیہ تحقیقات یہ ثابت کر رہی ہیں کہ اصل چیز قوت بدنی ہے۔ جدید دواؤں کے استعمال سے جراثیم کی قوت مدافعت بڑھتی جا رہی ہے اور بدن انسانی میں قوت مدافعت کم ہوتی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انفلوئنزا کی وباء نے بہت جلد انسانی صحت کو متاثر کیا ہے آج ہر شہر میں کوکا کولا اور دوسرے شروب فروخت ہو رہے ہیں۔ جس سے انسان کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ اسے صحیح قسم کی غذا میسر نہیں آ رہی اور جراثیم اپنا اثر بڑھاتے جا رہے ہیں

قرحہ معدی کا نیا علاج

یونیورسٹی اوکلاہاما کے ڈاکٹر سٹیورٹ جی ولف نے پچھلے ہفتے امریکن اکیڈمی آف جنرل پریکٹس کے ایک اجلاس میں انکشاف کیا کہ قرحہ معدی میں اب تک بے مزہ اور بے نمک غذائیں تجویز کی جاتی ہیں۔ لیکن حالیہ تحقیق کے نتیجے میں اب یہ تمام پابندی ختم ہو جائے گی۔ اور خشک تلی ہوئی مچھلی آلو اور دوسری پسندیدہ چیزیں کھائی جا سکیں گی فاضل ڈاکٹر کا کہنا ہے قرحہ معدی میں اصل مسئلہ یہ نہیں ہے کہ کیا کھایا جائے۔ بلکہ دیکھنا یہ چاہیئے کہ کتنی مرتبہ غذا کھائی جاتی ہے۔ غذا ہلکی اور دو یا تین گھنٹے بعد کھانی چاہیئے اور ہر غذا کے ساتھ ایک گلاس دودھ ضرور پینا چاہیئے۔ بار بار غذا دینے کا مقصد دراصل یہ ہے کہ معدہ کے ہائیڈرو کلورک ایسڈ کو غذا کے ہضم میں مشغول رکھا جائے ورنہ یہ ایسڈ خالی پیٹ میں معدہ کی دیواروں اور آنتوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ولف نے معدہ کے طریق ہضم کا کئی سال تک مطالعہ کیا ہے۔ آپ نے یہ تحقیق کی ہے کہ صرف غذا میں پابندی قرحہ معدی کا علاج نہیں۔ ان مریضوں جن پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی صحت یابی کی رفتار تسلی بخش حد تک کامیاب رہتی ہے۔

ایک نئی خوردبین

روس میں لینن گراڈ کے مقام پر ایک انسٹیٹیوٹ میں جراثیم اور علم الحیوانات کے سلسلہ میں ریسرچ کے لئے ایک خاص قسم کی خوردبین بنائی گئی ہے۔ اس میں خاص بات یہ بتائی جاتی ہے کہ اس کے مخصوص شیشوں سے خوردبین سے نظر آنے والے رقبے میں اڑھائی گنا اضافہ ہو گیا ہے اس کے علاوہ زیر مشاہدہ چیز کا عکس بھی صاف نظر آتا ہے۔ اس خوردبین کے ذریعہ بال سے زیادہ باریک جراثیم اصل جسامت سے تین سو گنا زیادہ بڑے نظر آتے ہیں۔ خوردبین اور دیگر آلات بنانے والی لینن گراڈ فیکٹری نے ویسی ہی قسم کی دوربین بنانی شروع کر دی ہے

مویشیوں کے گوشت میں اضافے کا طریق

برطانیہ میں کسان اپنے مویشیوں کی خوراک میں ہارمون دے رہے ہیں جس کی وجہ سے وہاں گوشت کی پیداوار بڑھ گئی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جانور کے جسم پر زیادہ گوشت چربی والا نہیں ہوتا — بلکہ روکھا ہوتا ہے۔ سانڈ کو یہ ہارمون کھلانے سے ہاضمہ زیادہ اچھی طرح کام کرنے لگ جاتا ہے۔ اور خوراک کا جو حصہ گوشت بنتا ہے اس میں پندرہ بیس فیصدی اضافہ ہو جاتا ہے۔ سانڈ اور بیل وغیرہ کو ان کی خوراک میں ہر روز ۱۰ ملی گرام ہارمون ملا کر دیا جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہارمون کی گولی جانور کے جسم میں دبا دی جائے اور وہ اس طرح جسم میں حل ہو جائے۔ اس صورت میں گائے بیل وغیرہ کو ۶۰ ملی گرام اور بھیڑ بکریوں کو ۱۵ ملی گرام کی خوراک دی جاتی ہے۔ امریکہ میں اس تجربہ کے کامیاب ثابت ہونے کے بعد اسے چوپایوں پر بھی آزمایا گیا ہے

لیکن برٹش میڈیکل جرنل نے انتباہ کیا ہے کہ اس طریقے میں ایک خطرہ بھی ہے کہ زیادہ عرصہ تک ایسا گوشت کھانے والوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ رسالے میں کہا گیا ہے اس کے خطرات کے بارے میں پوری معلومات [illegible] ہونے تک اس طریق کی حوصلہ افزائی نہ کرنا ہی مناسب ہے۔ اگرچہ اب تک جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا گوشت کھانے سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوتا۔

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم نصیر احمد بھٹی [illegible] اعصابی بیماری کی وجہ سے بہت بیمار ہے اس بیماری کو چھٹا سال ہے اور عزیز چلنے پھرنے سے بھی معذور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس پر رحم کرے اور اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

بشیر احمد بھٹی احمدیہ کمرشل کالج راولپنڈی

فہرست چندہ دہندگان وقف جدید

(گذشتہ سے پیوستہ)

محمد شریف صاحب سیکرٹری مال عینو والی سیالکوٹ -/۱۸
غلام محمد صاحب چک ۲۱۳ -/۶
غلام احمد صاحب چک ۱۶۷ -/۱۰
حکیم عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال چک ۲۸ خود -/۶
عبدالوحید صاحب بنگال -/۶
محمد علی صاحب صوبیدار ایبٹ آباد -/۶
مہر بی بی صاحبہ والدہ محمد علی صاحب صوبیدار ایبٹ آباد -/۶
نصر اللہ خان صاحب چک ۵۵/۲۰۷ منٹگمری -/۶
عزیزہ بیگم صاحبہ چک ۵۵/۲۰۷ منٹگمری -/۶
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب ربوہ -/۶
علی محمد صاحب سیکرٹری مال کالج رسول -/۸
عبدالمجید صاحب شام نگر لاہور -/۱۲
میاں اکرام صاحب شادی وال گجرات -/۶
مشتاق علی صاحب لگے زئی بشیرو کے گوجرانوالہ -/۶
سردار غوث بخش صاحب جھنگ -/۶
چوہدری سردار محمد صاحب سیکرٹری مال چک ۱۹۴/ر۔ب لائل پور -/۶
غلام قاسم صاحب سیکرٹری مال ڈاہرانوالہ بہاولنگر -/۶
علی گوہر صاحب سیکرٹری مال نور آباد سندھ -/۲۲
نصر اللہ خان صاحب سیکرٹری مال جماعت گولیکی گجرات -/۶
محمد شریف صاحب گولیکی گجرات -/۱۰
محمد ابراہیم صاحب چک ۲۰۸ ج ب -/۶
نور محمد خان صاحب سیکرٹری مال ۶۳ گوبند رام سٹریٹ لاہور -/۸/۱۵
[illegible] -/۱۲
سیکرٹری مال اوکاڑہ ضلع منٹگمری -/۸/۵۶
عبدالرحیم صاحب محاسب جماعت جہلم -/۳۰
مبارکہ خاتون صاحبہ بنت چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر ربوہ -/۶
عبدالمجید خان صاحب سیکرٹری مال دارالنصر ربوہ -/۶

ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ -/۶۰
صاحبزادی طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیگم مرزا منیر احمد صاحب لاہور -/۶
مختار احمد صاحب ایاز ٹانگا افریقہ -/۴۲
افتخار احمد ایاز ٹانگا افریقہ -/۱۲
چوہدری نواب خان صاحب چک ۱۷ جنوبی سرگودھا -/۶
سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر جماعت میرک ضلع منٹگمری -/۶
فضل الدین صاحب آف جھمرہ -/۹
عبدالعزیز صاحب ربوہ -/۶
آمنہ عائشہ صاحبہ بنت غلام الرسول صاحب صوبیدار ربوہ -/۶
غلام محمد صاحب چک پٹھان گوجرانوالہ -/۹
غلام قاسم صاحب سیکرٹری مال چک ۱۶۶ بہاولنگر -/۳۰
غلام نبی صاحب سیکرٹری مال چک ۱۸ ہوڑ ضلع شیخوپورہ -/۲۴
علی شیر خان صاحب سیکرٹری مال بنوں -/۸/۸
عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال ناروال سیالکوٹ -/۱۰
محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال اودھمہ ضلع سیالکوٹ -/۶
حکیم علی احمد صاحب کوٹ شیخوپورہ -/۸/۸
محمد نذیر خان صاحب سیکرٹری مال ایمن آباد گوجرانوالہ -/۷
مرزا حمید احمد صاحب چودھال بلڈنگ لاہور معہ اہلیہ صاحبہ -/۱۲
مولوی محمد الدین صاحب تعلیم -/۲۵
چوہدری صلاح الدین صاحب مع بچگان -/۶
حبیب اللہ خان صاحب ابو حنیفی گکھڑ -/۶
عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال کیمبل پور -/۸/۱۱
شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ -/۱۱۵
صلاح الدین بشیر الدین کمپنی وہاڑی -/۵۴
اکبر علی صاحب پرانی انارکلی لاہور -/۲۵
شیخ عبدالواحد صاحب سیکرٹری مال دھرم پورہ لاہور -/۷/۲۳

جماعت کراچی کا عزم بالجزم

امسال تحریک جدید کے وعدوں سے بائیس ہزار روپیہ زائد جمع کرنے کی سعی بلیغ کی جا رہی ہے

مقام مسرت ہے کہ جماعت احمدیہ کراچی باوجود مرکز سے دور ہونے کے اپنے کاموں کی عظمت اور اخلاص کی رفعت کے باعث دینی خدمات کے میدان میں ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے۔ تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں بھی اس مخلص جماعت کو امتیازی مقام حاصل ہے۔

امسال دفتر اول و دوم کی متوقع آمد بقدر سوا تین لاکھ روپیہ میں سے اٹھتر ہزار روپیہ کا وعدہ صرف اسی ایک جماعت کی طرف سے تھا۔ تاہم اس جماعت کے مخلص عہدیداران نے موعودہ رقم سے بھی زائد وصول کر کے دکھانے کا عزم صمیم کیا ہوا ہے۔ اور امید ہے کہ وہ امسال ایک لاکھ روپیہ اس مد میں وصول کر کے مرکز کو بھجوانے میں انشاء اللہ کامیاب ہو کر رہیں گے۔ جیسا کہ مکرمی چوہدری عبدالحق صاحب ورک سیکرٹری تحریک جدید کے ایک سرکلر سے ظاہر ہے۔ آپ حلقوں کے صدر صاحبان کو تحریر فرماتے ہیں۔

"آپ کو یہ بھی علم ہے کہ امسال کارکنان تحریک جدید نے آپ کے تعاون پر انحصار کرتے ہوئے عزم کیا ہوا ہے۔ کہ جماعت کراچی کی طرف سے اس مد میں ایک لاکھ روپیہ ادا ہو"۔

الحمد للہ کہ کارکنان متعلقہ کی شبانہ روز محنت کے نتیجہ میں ۲۱۲-۹ روپیہ مرکز میں پہنچ چکا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالےٰ باحسن الجزاء۔

جماعت کراچی نے تحریک جدید کی قربانیوں میں اپنی عظیم الشان مثال قائم کر دی ہے کہ وہ جماعتیں جو وسعت اور افراد کے لحاظ سے اس سے کہیں بڑی ہیں۔ اس مثال سے صحیح طریق کار کے لئے راہنمائی حاصل کر سکتی ہیں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید

اعلان نکاح

مورخہ ۵۸-۸-۲۰ کو مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے گوٹھ چوہدری فتح دین تعلقہ گنبٹ ضلع خیرپور میں مندرجہ ذیل تین نکاحوں کا اعلان کیا۔

۱۔ عزیزم صدیق احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ رشیدہ بیگم بنت عبداللہ صاحب بعوض حق مہر تین صد روپیہ

۲۔ عزیز بشیر احمد صاحب ولد محمد شریف صاحب کا نکاح ہمراہ رشیدہ بیگم بنت محمد حسین صاحب مرحوم بعوض حق مہر تین صد روپیہ

۳۔ عزیز بشیر احمد صاحب ولد عبداللہ صاحب کا نکاح ہمراہ حمیدہ بیگم بنت محمد حسین صاحب مرحوم بعوض حق مہر یکصد روپیہ پڑھا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ ان نکاحوں کو مبارک کرے۔

(محمد طفیل معلم وقف جدید۔ گوٹھ ننھے خان تعلقہ گنبٹ ضلع خیرپور)

درخواستہائے دعا

خاکسار کی آنکھیں تقریباً عرصہ دو ماہ سے خراب چلی آتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔

(نذیر احمد چیمہ۔ محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

۲۔ بندہ تین ماہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ صحت بہت گر چکی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (مستری احمد بخش نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

اون کی غلط برآمدی قیمت ظاہر کر کے حکومت کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا

کراچی میں ۲۲ اون فروشوں کی دوکانیں سربمہر کر دی گئیں

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ مارشل لاء کے حکام نے پرسوں اون کے تاجروں کی ۲۲ دکانیں سربمہر کر دیں۔ ان پر فریب دہی کے ذریعہ حکومت کو کروڑوں روپیہ کا نقصان پہنچانے کا الزام ہے

فوجی حکام کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان تاجروں نے حکومت کو اون کی برآمدی قیمتیں اصل قیمت سے کم بتائیں اور اس طرح انہوں نے جو زرمبادلہ بچایا وہ اون کا کاروبار کرنے والی غیر ملکی فرموں کی مدد سے بیرونی ملکوں کے بینکوں میں جمع کر دیا گیا۔

اس کے علاوہ مارشل لاء کے حکام نے کل مختلف قواعد وضوابط کی خلاف ورزیوں کے ۸۹ واقعات کا پتہ چلایا۔ جن میں منشیات رکھنے۔ عام جگہوں پر جا بجا بجانے، روپیہ کا غیر مستند لین دین کرنے والوں کی جانب سے قرض داروں کو تنگ کرنے، ٹرک پر بہت زیادہ سامان لانے، بسوں پر مقررہ تعداد سے زیادہ مسافر بٹھانے، غلط جگہ پر موٹر کھڑی کرنے اور ایسے ہی دوسرے الزام شامل ہیں۔

ذخیروں کی اطلاع

وفاقی دارالحکومت کے تاجر اس وقت تک حکام کو بہت سی غیر ملکی بیش قیمت اشیاء اور کھانے پینے کی چیزوں کے ذخیروں کی اطلاع دے چکے ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

درآمدی کپڑا ایک لاکھ نوے ہزار چھ سو گز کلائی کی گھڑیاں ۵۵۴۰ پیسیگر بیٹا ۱۰۷۵۵۴ اور لیں ۱۰۶۲۰۵ بوریاں! ۔۔۔ تل ۴۴۲۷۷ بوریاں پٹ سن بوریاں پانچ لاکھ بوریاں چاول ۵۳۲۲۵ بوریاں شکر دیسی ۳۰۵۷۰ بوریاں پٹ سن۔

باجرہ ۱۶۹۷ بوریاں کھجور ۹۲۴۴ بوریاں۔ سوڈا ایش ۱۸۲۴ بوریاں، توریہ ۳۶۰۰ پیٹیاں۔ سوتی دھاگہ ۵۵ ہزار چھ سو پونڈ، ۱۳۵ گانٹھیں، آرٹ سلک پانچ سو بیالیس پونڈ، موٹر گاڑیوں کے شیشے ۸۲۹ پیٹیاں اور کراکری ۱۴۰ پیٹیاں۔

کراچی انفورسمنٹ پولیس نے کل کپڑے کے دو تاجروں کو گرفتار کر لیا۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے غیر ملکی کپڑے سے متعلق ڈائرکٹر سول سپلائز کے احکام کی خلاف ورزی کی ہے۔ پولیس کا بیان ہے کہ انہوں نے راشن کارڈ پر اندراج کے بغیر غیر ملکی کپڑے کے دو تھان فروخت کر دیئے تھے۔

مارشل لاء کی عدالت نے کل ایک شخص غازی عبدالشکور ولد خیرات علی کو کراچی کار پوریشن کا مہیا کردہ پانی فروخت کرنے کے الزام میں دو سال قید سخت اور ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا دی۔ عدم ادائیگی کی صورت میں اسے مزید ایک سال قید سخت سزا کاٹنا ہوگی۔

کراچی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت پانچ یا پانچ سے زائد افراد کے جمع ہونے، اسلحہ لے کر چلنے یا جمع کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ کراچی میں دفعہ ۱۴۴ ایک ماہ قبل نافذ کی گئی تھی اور اس کی میعاد کل ختم ہونے والی تھی

لاہور

سیکٹر کمانڈر اور ناظم بلدیہ لاہور نے کل چیف انجینئر اور فوج اور بلدیہ کے دوسرے افسروں کی معیت میں صفائی اور سڑکوں کی مرمت کے کام کا معائنہ کرنے کے لئے لاہور کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔

بعض علاقے صاف ستھرے نہیں تھے۔ معائنہ کرنے والے افسروں نے ان کی طرف کافی توجہ کی اور صفائی کے عملہ کو متنبہ کیا کہ وہ صفائی کے کام کو زیادہ مستعدی سے سرانجام دیں اور موجودہ حالت کو بہتر بنانے کے لئے فوری اقدام کریں۔ عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ محکمہ صحت کے عملے سے تعاون کریں اور اپنے گھروں کے سامنے صفائی رکھیں۔

عوام سے اپیل

عوام سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ گلیوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے کی عادت کی وجہ سے صفائی کے کام میں بڑی رکاوٹ ہوتی ہے۔ لوگوں کو یہ عادت ترک کر دینی چاہیے۔ اگر اس قسم کے واقعات علم میں آئے تو مارشل لاء کے قواعد کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی

چیف انجینئر لاہور کارپوریشن کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مختلف سڑکوں کی مرمت کی رفتار تیز کریں۔

تمام مراسلات براہ راست مقامی سب سیکٹر کے ہیڈ کوارٹرز میں بھیجے جائیں

عوام کو مشورہ ــــ گمنام خطوط بھیجنے سے احتراز کرنے کی ہدایت

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز ڈائرکٹوریٹ کے ایک پریس نوٹ میں لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے شکایتی مراسلات براہ راست اپنے سب سیکٹر کے ہیڈ کوارٹرز میں بھیجیں تاکہ ان کی شکایات پر بلا تاخیر توجہ دی جا سکے

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ شکایتی مراسلات میں شکایت کنندہ کا نام و پتہ وغیرہ ضرور دیا جائے۔ گمنام چٹھیاں بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ ایسے مراسلات پر کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مارشل لاء سب ایڈمنسٹریٹر ہیڈ کوارٹرز برائے اضلاع لاہور۔ ملتان۔ منٹگمری۔ بہاولپور۔ بہاولنگر رحیم یار خاں۔ ڈیرہ غازیخاں اور مظفر گڑھ میں روزانہ مختلف امور کے بارے میں متعدد مراسلات موصول ہو رہے ہیں۔ یہ طریق کار درست نہیں۔ اور شکایات وغیرہ کے جلد تصفیہ کے لئے اس سے اجتناب کرنا چاہیئے مذکورہ اضلاع کے لئے مارشل لاء سب ایڈمنسٹریٹر کے علاقہ کو حسب ذیل تین سب سیکٹروں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اور ہر سب سیکٹر کے لئے ایک ڈپٹی سب ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا ہے۔

شکایت کنندگان کو چاہیئے کہ وہ اپنے شکایتی مراسلات اور دیگر اطلاعات اپنے علاقہ کے ڈپٹی سب ایڈمنسٹریٹر کو بھیجیں۔ تاکہ ان پر بلا تاخیر توجہ دی جا سکے۔ ہیڈ کوارٹرز میں جو شکایتی مراسلات موصول ہوتے ہیں وہ متعلقہ ڈپٹی سب ایڈمنسٹریٹروں کو بھیج دیئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح شکایات پر غور میں تاخیر کا احتمال ہے۔ سب سیکٹر حسب ذیل ہیں۔

سب سیکٹر نمبر ۱۔ (لاہور سول ڈسٹرکٹ اور لاہور چھاؤنی)

سب سیکٹر نمبر ۲۔ (ملتان اور منٹگمری کے اضلاع) معرفت سٹیشن ہیڈ کوارٹر ملتان چھاؤنی۔

سب سیکٹر نمبر ۳۔ (بہاولپور، بہاولنگر رحیم یار خاں۔ ڈیرہ غازیخاں اور مظفر گڑھ کے اضلاع) معرفت سٹیشن ہیڈ کوارٹرز بہاولپور

اس کے علاوہ سب سیکٹروں میں مختلف مقامات پر اطلاعات و شکایات کے مرکز بھی کھول دیئے گئے ہیں۔ عوام کو چاہیئے کہ وہ ان مراکز سے پورا پورا استفادہ کریں۔

دعوتوں پر پابندی کا حکم

لاہور ۲۴ اکتوبر، حکومت مغربی پاکستان نے صوبہ میں نجی تقاریب، شادیوں اور دوسری دعوتوں میں شریک ہونے والے مہمانوں کی تعداد پر کل شام پابندی کا جو حکم جاری کیا تھا۔ اس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔ اس حکم کے تحت کوئی شخص کسی نجی تقریب میں پچیس اور شادی کی تقریب میں پچاس سے زائد افراد کو اشیائے خوردنی پیش نہیں کر سکے گا۔

تلاشیاں لینے کے متعلق حکم منسوخ

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ مارشل لاء کے ایڈمنسٹریٹر (زون بی) لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان نے آج ایک حکم کے ذریعے مارشل لاء کا قاعدہ نمبر ۴ منسوخ کر دیا ہے۔ یہ ضابطہ تلاشیاں لینے کے وسیع تر اختیارات سے متعلق تھا یہ اقدام مغربی پاکستان میں نظم و نسق کی موجودہ صورت حال اور ملک کے عام قوانین کے تحت مروجہ طریق کار میں خلل اندازی سے اجتناب کے پیش نظر کیا گیا ہے

مارشل لاء کے ایڈمنسٹریٹر نے ایک اور حکم کے ذریعے لیفٹیننٹ کے ایم شیخ کی جگہ بریگیڈیئر محمد جان کو "ای" سیکٹر کا قائمقام سب ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ اب چیف سی ایم ایل اے میں عارضی ڈیوٹی پر گئے ہیں۔

مغربی پاکستان کے سابق وزیر چوہدری عبدالغنی گھمن گرفتار کر لئے گئے

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے سابق وزیر آبکاری چوہدری عبدالغنی گھمن کو مختلف سنگین بدعنوانیوں کے الزام میں گرفتار کر کے غیر معین عرصہ کے لئے ڈسٹرکٹ جیل میں بھیج دیا گیا ہے۔ آپ کے خلاف مارشل لاء کے تحت مقدمہ چلایا جائیگا

مسٹر گھمن کی گرفتاری لاہور میں تقریباً تین بجے سہ پہر ہوئی جب آپ درخواست ضمانت قبل از گرفتاری پیش کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت کے احاطہ میں گئے تھے ابھی آپ درخواست ضمانت پیش نہیں کر پائے تھے کہ متعلقہ فوجی حکام اور پولیس کا عملہ موقع پر پہنچ گیا۔ اور انہیں گرفتار کر لیا۔

کیمیاوی کھاد کے نرخوں میں کمی

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کاشتکاروں کو کیمیاوی کھاد چالیس فیصد کم قیمت پر مہیا کی جائے۔ اس طرح جو خسارہ ہوگا اسے مرکزی حکومت اپنے ذرائع سے پورا کرے گی

مشرقی پاکستان کے جنوبی اضلاع میں زبردست طوفان

عمارتوں اور دوسری املاک کو شدید نقصان پہنچا

ڈھاکہ ۲۵ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے جنوبی اضلاع میں گذشتہ سے پیوستہ رات ایک انتہائی تباہ کن طوفان گرد و باد آیا جس سے مکانوں، سکولوں کی عمارتوں اور دوسری جائیدادوں کو شدید نقصان پہنچا۔

طوفان سے کھلنا اور باریسال کے اضلاع میں دریائے میگھنا اور اس کے معاون دریاؤں میں جو خلیج بنگال میں گرتے ہیں کشتیوں اور سٹیمروں کی آمد و رفت کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ ڈھاکہ، چٹاگانگ اور ڈھاکہ کومیلا کے درمیان تار اور ٹیلیفون کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔ اور اٹھارہ گھنٹے تک ڈھاکہ اور چٹاگانگ کے درمیان ریلوں کی آمد و رفت بند رہی۔ ضلع باریسال کے پٹواکھالی سب ڈویژن میں چند افراد کی موت بھی واقع ہوئی ہے۔ مگر اس کی تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔

طوفان کی پیشگوئی کل شام ہی کو کر دی گئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی رفتار ساٹھ میل فی گھنٹہ تھی۔ ضلع نواکھالی کے شمالی اور ضلع پٹرہ کے جنوبی حصوں کو بھی طوفان سے نقصان پہنچا۔ ضلع باریسال کا پٹواکھالی سب ڈویژن طوفان سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ باریسال کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ٹیلیفون سے اطلاع دی ہے کہ وہاں کے تقریباً اسی فیصد کچے مکان گر گئے ہیں۔ سرکاری عمارتیں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ تعلیمی اداروں کی عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں اور بہت سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے ہیں۔

باریسال شہر میں بھی بہت سی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ وہاں آٹھ گھنٹے تک طوفان جاری رہا جس سے کچے مکان گر گئے اور سکولوں کی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا اور بڑے بڑے درخت اکھڑ گئے۔

ناقص اوزان اور پیمانے استعمال کرنے کی ممانعت

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کاروباری طبقہ کو یاد دلایا گیا ہے کہ ایسے اوزان اور پیمانے یا تولنے ناپنے کی مشینیں استعمال کرنے کی ممانعت ہے جو متعلقہ قوانین میں بیان کردہ معیار پر پورے نہ اترتے ہوں۔ ان قوانین کے تحت کوئی ایسا باٹ استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے جس کے نیچے چھوٹے سوراخ سے سیسے کا پلگ نکال لیا گیا ہو۔ اسی طرح لکڑی کی ڈنڈیوں والی ترازو استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

اعلان میں مزید یاد دلایا گیا ہے کہ رجسٹرڈ تیکیداروں میں ایک سال اور دوسرے کاروباری اداروں اور دکانوں وغیرہ میں ہر دو سال کے بعد اوزان کی جانچ پڑتال کرانی ضروری ہے۔ اوزان کی تصدیق اور مقررہ میعاد کے بعد دوبارہ تصدیق ڈسٹرکٹ لیبر انسپکٹر کے دفتر میں کی جاتی ہے۔ لاہور میں یہ کام اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر ۱۲ میکلوڈ روڈ کے دفتر میں ہوتا ہے۔ پریس نوٹ میں اس امر کی جانب بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ غیر مستند اوزان تیار اور فروخت کرنا بھی جرم ہے۔ یاد رہے کہ غلط اور ناقص اوزان اور پیمانے کا استعمال مارشل لاء کے تحت بھی جرم قرار دیا گیا ہے۔

یوم آزاد کشمیر بڑے جوش و خروش سے منایا گیا

کشمیر کے متعلق جنرل محمد ایوب کے اعلان کا خیر مقدم

مظفر آباد ۲۵ اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے پاکستانی افواج کے سپریم کمانڈر اور مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے کہ موجودہ حکومت کشمیر کی آزادی کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

سردار محمد ابراہیم نے کل یوم آزاد کشمیر کے موقع پر ایک پیغام میں بتایا ہے کہ کشمیر کی تاریخ آزادی میں ۲۴ اکتوبر کو کتنی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا ہے ڈوگرہ حکومت کے خلاف کشمیری عوام کی طویل جدوجہد آزادی کی تاریخ میں ۲۴ اکتوبر کی تاریخ ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک صدی تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رہنے کے بعد ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو مظلوم کشمیری عوام آزادی حاصل کرنے کے لئے سر بکف ہو گئے۔ انہوں نے اپنے ظالم حکمرانوں کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا اور اپنی ایک انقلابی حکومت قائم کر دی۔ اس وقت سے یہ دن ہماری تاریخ میں یادگار بن گیا ہے۔

اپنے پیغام میں جنرل محمد ایوب خان کے اعلان کا خیر مقدم کرنے کے علاوہ سردار محمد ابراہیم نے کل سپریم کمانڈر کے نام حسب ذیل تار بھیجا تھا۔ ڈھاکہ کی پریس کانفرنس میں آپ نے کشمیر کے متعلق اپنی حکومت کی پالیسی کی وضاحت جس عمدگی سے کی ہے اس پر میں آپ کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ اس بیان کا پورے آزاد کشمیر میں پُرجوش خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اور عوام نے اس پر مکمل اطمینان ظاہر کیا ہے۔ اس سے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے بھی حوصلے بلند ہو جائیں گے۔ میں آزاد کشمیر کی حکومت اور عوام کی جانب سے آپ کو پورے تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ اور پرخلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

یوم آزاد کشمیر کل پورے آزاد علاقے میں بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ مظفر آباد میں آزاد کشمیر پولیس ریزرو نے مارچ پاسٹ کیا اور سردار محمد ابراہیم نے سلامی لی۔ پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم ایک ساتھ لہرا رہے تھے۔ اور پولیس بینڈ نے قومی ترانے کی دھن بجائی۔ اس پُروقار تقریب کو دیکھنے کے لئے لوگ جوق در جوق آئے تھے۔

مظفر آباد میں سکول کے بچوں نے کھیلوں کا مظاہرہ کیا۔ جس کے بعد سردار محمد ابراہیم نے انعامات تقسیم کئے۔ بچوں کو مٹھائیاں دی گئیں اور غریبوں، ناداروں اور ضرورت مندوں میں خیرات تقسیم کی گئی۔

یوم آزاد کشمیر منانے کے لئے میرپور اور پونچھ میں بھی ایسی ہی تقاریب منعقد کی گئیں جن کی صدارت ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے کی۔

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ لاہور سول ڈسٹرکٹ کے مارشل لاء کے حکام کو یہ دیکھ کر بڑی مایوسی ہوئی ہے کہ بیکریاں اور وہ دکانیں جو بن، کیک، پیسٹریاں، رسک اور بسکٹ وغیرہ فروخت کرتی ہیں اب بھی یہ اشیاء زیادہ قیمت پر فروخت کر رہی ہیں۔ ان کی تیاری کیلئے جو چیزیں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے زیادہ تر اشیاء کے دام اب چونکہ گر گئے ہیں اسلئے انہیں بھی اسی تناسب سے اپنے دام کم کرنے چاہئیں۔

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۱۴½	۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰¼	۱۵¼									

نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔
(جنرل مینیجر)